نورِ ہدایت

(آسان زبان میں بچوں کیلئے کتاب)

مؤلفہ

سیدہ حمیرہ جعفری (چاندرانی) صاحبہ

پرنسپل آغازیہ لرننگ انسٹی ٹوٹ مکن پور شریف

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

نام کتاب	:	نورِ ہدایت
مؤلف	:	سیدحمیرہ جعفری (چاندرانی)
سن اشاعت	:	2025
صفحات	:	
تعداد	:	1000
کمپوزنگ	:	(مولانا) عبدالباقی قاسمی
رابطہ نمبر	:	9721648175
ناشر	:	سیدحمیرہ جعفری چاندرانی
قیمت	:	65
مطبع	:	المدار آفیسٹ، کانپور

ملنے کا پتہ

آغازیہ کتب خانہ محلّہ عیدگاہ، مکن پور شریف

کانپور یوپی، انڈیا۔نگر پن کوڈ 209202

موبائل نمبر: 9205078761

آرڈر کیلئے میل کریں: muftialammadari@gmail.com

انتساب

یہ کتاب

"نورِ ہدایت"

میں محبت، خلوص اور دلی تشکر کے ساتھ

مندرجہ ذیل ہستیوں کے نام کرتی ہوں:

اُن معصوم بچوں کے نام

جو کچے ذہن اور سچے دل کے ساتھ دین سیکھنے کے مشتاق ہیں؛

اُن طالبات کے نام

جو دینِ اسلام کی روشنی سے اپنی زندگی کو سنوارنا چاہتی ہیں؛

اُن والدین کے نام

جو اپنی اولاد کے دل میں ایمان کا چراغ روشن دیکھنا چاہتے ہیں؛

اور اُن معلمات کے نام

جو اخلاص، شفقت اور محنت کے ساتھ علمِ دین کا نور پھیلا رہی ہیں؛

اور خصوصاً

اپنے محترم سسر، الحاج **سیّد آغاز عالم** صاحب کے نام؛

جن کی نیک صحبت، علم دوست طبیعت، اور روحانی رہنمائی نے؛

میرے اندر دین کی محبت، فہم و فراست، اور خدمتِ خلق کا جذبہ جگایا۔

اسی فیضِ صحبت سے

میں اس قابل ہو سکی کہ یہ کتاب **"نورِ ہدایت"** مرتب کر سکوں۔

میں اُن کی تہہ دل سے ممنون ہوں۔

سید حمیرہ جعفری چاندرانی

فہرست مضامین (ترتیب وار)

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱	تالیف کی وجہ اور مقصد	
۲	تقریظ	
۳	مقدمہ	
۴	تاثر	
۵	تاثر	
۶	تاثر	
	حصہ اوّل: ایمان وعقیدہ	
۷	ایمان کیا ہے	
۸	اسلام کے پانچ ارکان	
۹	ایمان کے چھ عقیدے	
۱۰	اللہ تعالیٰ کون ہے؟	
۱۱	اللہ تعالیٰ کی صفات (رحمان، رحیم، عظیم، سمیع، بصیر......)	
۱۲	ہمارے نبی کون ہیں؟ (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا مختصر تعارف)	
۱۳	قرآن کیا ہے؟	
۱۴	فرشتے کون ہیں؟	
۱۵	قیامت پر ایمان	
۱۶	جنت و دوزخ کا مختصر تعارف	
۱۷	تقدیر پر ایمان	
۱۸	کلمہ طیبہ اور اس کا مطلب	

١٩ باقی پانچ کلمے (یاد کرنے کے لئے)

حصہ دوم: **عبادات کا تعارف**

٢٠ وضو کیا ہے اور کیوں کرتے ہیں؟
٢١ وضو کے فرائض
٢٢ تیمّم کا طریقہ
٢٣ نماز کیا ہے؟
٢٤ نماز کے اوقات
٢٥ اذان کیا ہے؟
٢٦ روزہ کیوں رکھتے ہیں؟
٢٧ زکوٰۃ کا کیا مطلب ہے؟
٢٨ حج کا مختصر تعارف
٢٩ طہارت (صفائی) کی اہمیت

حصہ سوم: **اخلاق و آداب**

٣٠ ماں باپ کا ادب
٣١ استانی کا احترام
٣٢ سچ بولنا
٣٣ جھوٹ سے بچنا
٣٤ وقت کی پابندی
٣٥ صاف ستھرا رہنا
٣٦ دوستوں سے حسن سلوک
٣٧ بڑوں کی عزت
٣٨ چھوٹوں سے شفقت

٣٩ مہمان نوازی

حصہ چہارم: **سوال وجواب**

٤٠ ہمارا دین کون سا ہے؟
٤١ ہمارے نبیؐ کا نام کیا ہے؟
٤٢ قرآن کس پر نازل ہوا؟
٤٣ مسلمان کسے کہتے ہیں؟
٤٤ نماز دن میں کتنی بار پڑھتے ہیں؟
٤٥ ہمارا قبلہ کون سا ہے؟
٤٦ سب سے پہلے نبی کون ہیں؟
٤٧ سب سے آخری نبی کون ہیں؟
٤٨ جنت کس کے لئے ہے؟
٤٩ دوزخ سے کون بچے گا؟

حصہ پنجم: **نماز کا مکمل طریقہ، مسنون دعائیں اور چالیس احادیث**

٥٠
٥٢
٥٣

تالیف کی وجہ اور مقصد

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

دورِ حاضر میں جب کہ دینی تعلیم سے دوری اور دنیوی مشاغل کی کثرت نے نئی نسل کے دلوں سے ایمان، اخلاق، اور عبادات کا شعور کم کر دیا ہے، ایسے وقت میں ضرورت تھی کہ بچیوں کے لیے ایک ایسی ابتدائی، آسان، اور جامع کتاب تیار کی جائے جو نہ صرف ان کے عقائد وعبادات کو مضبوط کرے بلکہ ان کے دل میں دین سے محبت، اخلاق سے وابستگی اور سنت سے لگاؤ پیدا کرے۔

''نورِ ہدایت'' اسی ضرورت کو پورا کرنے کی ایک عاجزانہ کوشش ہے۔ یہ کتاب:

ایمان اور عقائد کی سادگی سے سمجھاتی ہے، نماز، وضو، طہارت جیسے عملی مسائل کی تربیت دیتی ہے، اسلامی اخلاق و آداب کو آسان مثالوں سے سکھاتی ہے، ضروری دعاؤں اور اذکار کو یاد کرنے میں مدد دیتی ہے اور بچیوں کی ذہنی سطح کے مطابق سوال و جواب سے علم کو دل میں اُتارتی ہے۔

یہ کتاب Aghaziya Learning Institute کی بچیوں کے لیے خاص طور پر تیار کی گئی ہے تا کہ کم عمری سے دین کی محبت دلوں میں راسخ ہو اور ہر بچی ایک باعمل، بااخلاق اور باشعور مسلمان خاتون بن سکے۔

اللہ تعالیٰ اس کوشش کو قبول فرمائے، اس کتاب کو نافع بنائے، اور نسلِ نو کو دین کا سچا خادم بننے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین یا رب العالمین.

☆☆☆

تقریظ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَحۡدَہ، وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنۡ لاَ نَبِیَّ بَعۡدَہ، اَمَّا بَعۡدُ:

دینی تعلیم محض کتابوں کے پڑھنے کا نام نہیں، بلکہ یہ وہ چراغ ہے جو نسلوں کے قلوب کو ایمان، ادب، علم، اور عمل سے روشن کرتا ہے۔ زمانہ جس تیزی سے گمراہی اور دنیا پرستی کی طرف دوڑ رہا ہے، اسی سرعت سے ہمیں دین کے ان معصوم پودوں یعنی بچیوں کی تربیت کی فکر کرنا چاہیے، جو کل معاشرے کی بنیاد بنیں گی۔

میرے لیے یہ باعثِ سعادت وفخر ہے کہ میری رفیقۂ حیات، سیدہ حمیرہ جعفری چاندرانی (جو Aghaziya Learning Institute کی پرنسپل اور علمی و تربیتی خدمات میں فعال ہیں) نے ابتدائی طالبات کے لیے ایک نہایت موزوں، آسان، اور جامع نصاب ''نورِ ہدایت'' کے نام سے مرتب فرمایا ہے۔

یہ کتاب محض سبق کا مجموعہ نہیں، بلکہ ایمان کی روشنی، عقیدے کی پختگی، عبادت کا سلیقہ، اخلاق کی نرمی اور اسلامی دعاؤں کی خوشبو لئے ہوئے ہے۔ اس کی ترتیب سادہ اور الفاظ معصوم ذہنوں کے لیے مناسب ترین چُنے گئے ہیں۔

میں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہوں کہ اس کام کے لیے میری شریکِ حیات کو منتخب

فرمایا، اور دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس خدمت کو اپنے شایانِ شان قبول فرمائے، اور یہ کتاب ہزاروں دلوں میں ایمان، ادب اور ہدایت کا نور بکھیرنے والی بنے۔

اللهم اجعلها صدقة جارية لمؤلفتها، وسببا لنفع بنات المسلمين، وآخرها خيرًا من اولها.

والسلام على من اتبع الهدىٰ

مفتی سید محمد عالم مداری

بانی: Aghaziya Welfare Society

سرپرست: Aghaziya Learning Institute

مکن پور شریف کانپور نگر یوپی

بتاریخ:.......

مقدمہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیۡنَ اصۡطَفٰی،اَمَّا بَعۡد!

دینِ اسلام ایک کامل، سادہ اور فطرت کے عین مطابق نظامِ زندگی ہے، جو انسان کو بچپن سے لے کر عمر کے ہر مرحلے تک راہِ ہدایت پر گامزن رکھتا ہے۔ امت کی بچیوں کی دینی تعلیم و تربیت ہمیشہ سے ایک اہم ذمہ داری رہی ہے، کیونکہ ایک باعلم ماں ہی ایک بااخلاق نسل کی بنیاد ڈالتی ہے۔

عصرِ حاضر میں جب بچوں کے ذہن دنیاوی علوم کی چکاچوند میں الجھتے جا رہے ہیں، دینی شعور کے لیے ابتدائی درجہ میں ایک ایسی کتاب کی شدید ضرورت تھی جو نہ صرف سادہ ہو بلکہ عقائد، عبادات، اخلاق، اذکار اور سوال و جواب کے ذریعے ایک مکمل تربیتی نصاب فراہم کرے۔

اسی مقصد کے تحت یہ کتاب ''نورِ ہدایت'' مرتب کی گئی ہے، جو خاص طور پر ان بچیوں کے لیے تیار کی گئی ہے جو ابتدائی دینی تعلیم کا آغاز کر رہی ہیں۔ اس کتاب میں:

ایمان و عقائد کو نہایت آسان اور دلنشیں انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ طہارت، وضو، نماز جیسے عملی احکام مختصر مگر مکمل طور پر پیش کیے گئے ہیں۔ اخلاقِ حسنہ اور اسلامی آداب کی تعلیم سادہ زبان میں دی گئی ہے۔ روزمرہ کی دعائیں اور اذکار بھی شامل کیے گئے ہیں تاکہ ہر عمل عبادت بن جائے۔

سبق کے آخر میں سوالات دیے گئے ہیں تاکہ بچیاں دہرائیں اور سمجھیں۔

یہ کتاب Aghaziya Learning Institute کے نصاب کا ابتدائی جز ہے، جس کے ذریعے ہم نسلِ نو کو قرآن و سنت کی روشنی میں شعورِ دین، سلیقہ و تہذیب، اور محبتِ اسلام عطا کرنا چاہتے ہیں۔

میں اس حقیر کاوش کو اللہ تعالیٰ کے حضور قبولیت کے لیے پیش کرتی ہوں، اور دعا گو ہوں کہ یہ کتاب ہزاروں بچیوں کے لیے ''نورِ ہدایت'' بنے اور ان کے دلوں کو ایمان، محبت، اور عملِ صالح سے منور کرے۔

چند دعائیہ اشعار:

دلوں میں اجالا ہو دینی ہدایت کا
لبوں پہ ترانہ ہو ذکرِ رسالت کا
سبق ہو صداقت کا، طہارت کا، حیاء کا
ہر بچی بنے پیکرِ دین و وفا کا
کریں ہم عمل ایسی تعلیم پر
چمک جائے دنیا یہ ''نورِ ہدایت'' سے پھر

وما توفيقي إلا بالله

مؤلفه و پرنسپل

سیدہ حمیرہ جعفری چاندرانی

پرنسپل:Aghaziya Learning Institute،مکن پورشریف

بتاریخ:............

☆☆☆

تاثرات

عالمہ صبیحہ خلیق

''نورِ ہدایت''، محض ایک درسی کتاب نہیں بلکہ ایک ایسی فکری و روحانی رہنمائی ہے جو ابتدائی طالبات کو ایمان، عقائد، عبادات، اخلاق اور عملی زندگی کے بنیادی اصولوں سے روشناس کراتی ہے۔ اس کی سادہ زبان، ترتیب وار اسباق اور تربیتی انداز نے اسے ہر عمر کی طالبات کے لیے مفید اور مؤثر بنا دیا ہے۔

اس مبارک کاوش کی مؤلفہ سیدہ حمیرا جعفری چاندرانی نہایت مخلص، باعمل اور دردِ امت رکھنے والی باوقار رایٹر ہیں۔ ان کی تحریروں میں اخلاص، توازن اور عصرِ حاضر کی ضرورتوں کا مکمل شعور جھلکتا ہے۔ انہوں نے نہ صرف نصاب سازی میں اعلیٰ معیار قائم کیا ہے بلکہ تربیتِ نسواں کے میدان میں ایک روشن مثال بن کر ابھری ہیں۔

مجھے یقین ہے کہ ''نورِ ہدایت'' صرف ایک درسی نصاب نہیں، بلکہ ایک نظریاتی تربیت ہے جو مستقبل کی صالح خواتین کی بنیاد رکھتی ہے۔ اللہ تعالیٰ مؤلفہ کو اس علمی و تربیتی خدمت پر جزائے خیر عطا فرمائے اور اس کتاب کو نسلوں کی ہدایت کا ذریعہ بنائے۔ آمین۔

عالمہ صبیحہ خلیق امروہوی
(استاذہ، آغازیہ لرننگ انسٹی ٹیوٹ مکن پورشریف)

☆☆☆

تاثرات

عالمہ عبیہ خلیق

آج کے اس پُر آشوب اور تیز رفتار دور میں تعلیم کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گئی ہے۔ موجودہ زمانہ ترقی اور تبدیلی کا متقاضی ہے، اور اس کے لیے جدید تعلیم کا حصول ناگزیر ہے۔ تاہم، اگر یہ تعلیم دینی اقدار سے محروم ہو تو انسانیت کی فلاح و بہبود ممکن نہیں۔

دینی تعلیم نہ صرف لازم ہے، بلکہ انسانوں کو انسانیت، ہمدردی، رواداری اور اخلاقی قدروں سے آراستہ کرنے کا واحد مؤثر ذریعہ بھی ہے۔ اخلاقی تعلیم ہی وہ بنیاد ہے جس کی بدولت صالح افراد اور نیک معاشرے تشکیل پاتے ہیں۔

علم انسان کو اپنی ذات، مقصدِ حیات اور زندگی کی حقیقتوں سے روشناس کراتا ہے۔ جب یہ علم اخلاقی معیار سے ہم آہنگ ہو جائے تو ایک صالح اور باکردار نسل کی تشکیل ممکن ہو جاتی ہے۔ اسی غرض سے ایک معتبر، قابلِ اعتماد اور ضروری کتاب کی شدید ضرورت محسوس ہو رہی تھی، جو نصابی اور اخلاقی دونوں پہلوؤں کا احاطہ کرے۔

اسی تناظر میں محترمہ سیدہ حمیرہ جعفری (چاندرانی) صاحبہ کی یہ معیاری کاوش قابلِ تحسین ہے، جس میں تعلیم کے اعلیٰ معیار کے ساتھ ساتھ کردار سازی اور آدابِ زندگی کی جھلک بھی نمایاں ہے۔ یہ کتاب یقیناً امتِ مسلمہ کی خواتین و طالبات کے لیے فکر و نظر کی نئی راہیں کھولے گی۔

میں اس مخلص، خالص اور بامقصد کوشش پر محترمہ کو دلی مبارکباد پیش کرتی ہوں۔ نیز، یہ جو قیمتی تحفہ انھوں نے بطورِ تالیف عنایت فرمایا، اس پر شکرگزار ہوں۔

اللہ رب العزت اس کتاب کو کامیابی و قبولیت عطا فرمائے، اور مؤلفہ کو امتِ مسلمہ کی مزید دینی و علمی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

عالمہ عبیہ خلیق بنت ہمایوں کبیر خان

(استاذہ مدرسہ: Aagaziyah Learning Institute
مکن پور شریف، ضلع کانپور نگر)

☆☆☆

تاثرات

سیدہ زینب فاطمہ

''نورِ ہدایت'' ایک جامع، سلیس اور تربیتی کتاب ہے، جو ابتدائی طالبات کے لیے انتہائی مفید اور قابلِ ستائش ہے۔ اس میں ایمان، عقائد، عبادات، اخلاقیات اور دعاؤں جیسے بنیادی مضامین کو نہایت آسان زبان اور منظّم انداز میں پیش کیا گیا ہے، جو طالبات کے ذہن وقلب میں دینی فہم وشعور کو اجاگر کرتا ہے۔

میں اس عظیم علمی وتربیتی خدمت پر مؤلفہ سیدہ حمیرا جعفری چاندرانی (پرنسپل، آغازیہ لرننگ انسٹی ٹیوٹ) کی محنت، خلوص اور تدریسی بصیرت کو دل سے سراہتی ہوں۔ ان کی یہ کوشش ان شاء اللہ نسلِ نو کی دینی بنیاد کو مضبوط کرنے میں سنگِ میل ثابت ہوگی۔

اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے، عمر میں برکت دے اور ان کے قلم کو دین کی خدمت کے لیے مزید مؤثر بنائے۔ آمین۔

سیدہ زینب فاطمہ

(حصہ اوّل)

ایمان وعقیدہ

سبق(۱)

ایمان کیا ہے؟

سبق کا عنوان:

ایمان کیا ہے؟

آسان تعریف: ایمان کا مطلب ہے: دل سے یقین کرنا، زبان سے کہنا اور عمل سے سچّا کرنا۔

تفصیل: ہم اللہ تعالیٰ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر، اس کے نبیوں پر، قیامت کے دن پر، اور اچھی بری تقدیر پر دل سے یقین رکھتے ہیں۔ یہی ایمان کہلاتا ہے۔

یاد کرنے کے لیے:

ایمان کے چھے عقیدے:

(۱) اللہ پر ایمان (۲) فرشتوں پر ایمان (۳) اللہ کی کتابوں پر ایمان (۴) اللہ کے نبیوں پر ایمان (۵) قیامت کے دن پر ایمان (۶) اچھی بری تقدیر پر ایمان۔

سوال و جواب:

(۱) سوال: ایمان کسے کہتے ہیں؟

جواب: دل سے یقین، زبان سے کہنا اور عمل سے سچّا کرنا۔

(۲) سوال: ایمان کے کتنے عقیدے ہیں؟

جواب: چھے۔

(۳) سوال: ایمان کا پہلا عقیدہ کیا ہے؟

جواب: اللہ پر ایمان۔

سبق(۲)

اسلام کے پانچ ارکان

سبق کا عنوان:

اسلام کے پانچ ارکان

آسان تعریف:

اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔

ان کو اسلام کے ارکان کہتے ہیں۔

پانچ ارکان یہ ہیں:

(۱) کلمہ پڑھنا: **لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ.**

(۲) نماز پڑھنا۔ دن میں پانچ بار

(۳) روزہ رکھنا۔ رمضان کے مہینے میں

(۴) زکوٰۃ دینا۔ مال میں سے ضرورت مندوں کو

(۵) حج کرنا۔ اگر طاقت اور موقع ہو

مختصر تشریح: کلمہ پڑھنے کا مطلب ہے صرف اللہ کو معبود ماننا اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ کا رسول ماننا۔

☆ نماز اللہ سے بات کرنے کا ذریعہ ہے۔

☆ روزہ ہمیں صبر اور تقویٰ سکھاتا ہے۔

☆ زکوٰۃ دینے سے دل صاف ہوتا ہے اور غریبوں کی مدد ہوتی ہے۔

☆ حج زندگی میں ایک بار فرض ہے، اگر طاقت ہو۔

سوال و جواب:

سوال(۱) اسلام کے کتنے ارکان ہیں؟

جواب: پانچ

سوال(۲) پہلا رکن کیا ہے؟

جواب: کلمہ پڑھنا

سوال(۳) کون سا رکن رمضان میں کیا جاتا ہے؟

جواب: روزہ رکھنا

سوال(۴) زکوٰۃ کیوں دی جاتی ہے؟

جواب: مال پاک کرنے اور غریبوں کی مدد کے لیے

سبق(۳)

ایمان کے چھے ارکان

سبق کا عنوان:

ایمان کے چھ ارکان کیا ہیں؟

آسان تعریف: ایمان کے چھ ارکان یعنی چھ چیزوں پر دل سے یقین رکھنا اور زبان سے اقرار کرنا ضروری ہے۔ یہ چھ ارکان نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل علیہ السلام کے سوال کے جواب میں بتائے۔

ایمان کے چھ ارکان:

(۱) اللہ پر ایمان۔

یقین رکھنا کہ اللہ ایک ہے، سب کا خالق ہے، سب کچھ جانتا ہے۔

(۲) اللہ کے فرشتوں پر ایمان۔

یقین رکھنا کہ اللہ نے فرشتے پیدا کیے جو اس کے حکم پر کام کرتے ہیں۔

(۳) اللہ کی کتابوں پر ایمان۔

یقین رکھنا کہ اللہ نے ہدایت کے لیے کتابیں نازل فرمائیں۔

جیسے: تورات، زبور، انجیل، اور سب سے آخری قرآن۔

(۴) اللہ کے رسولوں پر ایمان۔

یقین رکھنا کہ اللہ نے نبی بھیجے تاکہ انسانوں کو سیدھی راہ دکھائیں۔

سب سے آخری نبی حضرت **محمد** صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔

(۵) قیامت کے دن پر ایمان۔

یقین رکھنا کہ مرنے کے بعد ایک دن سب زندہ ہوں گے اور حساب ہوگا۔

(۶) تقدیر پر ایمان۔

یقین رکھنا کہ ہر چیز اللہ کے علم اور حکم سے ہوتی ہے، چاہے اچھی ہو یا بری۔

یادرکھنے کی بات:

ان چھ ارکان پر ایمان لانا ہر مسلمان کے لیے فرض ہے۔

سوال وجواب:

سوال(۱) ایمان کے کتنے ارکان ہیں؟

جواب: چھے

سوال(۲) سب سے پہلا رکن کیا ہے؟

جواب: اللہ پر ایمان

سوال(۳) آخری نبی کون ہیں؟

جواب: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سوال(۴) قیامت پر ایمان لانے کا مطلب کیا ہے؟

جواب: یہ یقین کہ مرنے کے بعد سب زندہ ہوں گے اور حساب ہوگا

سبق(۴)

اللہ تعالیٰ کون ہے؟

سبق کا عنوان:

اللہ تعالیٰ کون ہے؟

آسان تعریف: اللہ تعالیٰ ہمارا خالق (پیدا کرنے والا)، مالک (چلانے والا) اور رازق (رزق دینے والا) ہے۔

اللہ تعالیٰ ہی ایک ہے، نہ اس کا کوئی شریک ہے، نہ کوئی اولاد۔

سبق(۵)

اللہ تعالیٰ کی چند صفات

(۱) **رحمان**۔ بہت مہربان

(۲) **رحیم** ۔ ہمیشہ رحم کرنے والا

(۳) **علیم** ۔ سب کچھ جاننے والا

(۴) **قدیر** ۔ ہر چیز پر قادر

(۵) **بصیر** ۔ سب کچھ دیکھنے والا

(۶) **سمیع** ۔ سب کچھ سننے والا

(۷) **واحد**۔ اکیلا، کوئی اس جیسا نہیں

(۸) **حی**۔ ہمیشہ زندہ رہنے والا

اہم باتیں:

اللہ تعالیٰ کو کسی نے پیدا نہیں کیا۔

اللہ ہر جگہ ہے، ہر چیز جانتا ہے، سنتا اور دیکھتا ہے۔

ہمیں صرف اللہ کی عبادت کرنی ہے۔

یاد کرنے کے لیے:

اللہ تعالیٰ کا کوئی شریک نہیں۔

اللہ تعالیٰ نے ہمیں پیدا کیا، ہمیں کھلاتا ہے، پلاتا ہے، اور ہر وقت دیکھ رہا ہے۔

سوال و جواب:

سوال (۱) اللہ تعالیٰ کون ہے؟

جواب: ہمارا خالق، مالک اور رازق۔

سوال (۲) اللہ کے کتنے شریک ہیں؟

جواب: کوئی نہیں، وہ اکیلا ہے۔

سوال (۳) اللہ کی دو صفات بتائیں؟

جواب: رحمان (بہت مہربان) **علیم** (سب کچھ جاننے والا)

سبق(۶)

ہمارے نبی کون ہیں؟

سبق کا عنوان:

ہمارے نبی کون ہیں؟

آسان تعریف:

ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم، اللہ کے آخری نبی ہیں۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی ہدایت کے لیے بھیجا۔

نبی کیا ہوتا ہے؟

نبی وہ ہوتا ہے جسے اللہ تعالیٰ اپنا پیغام دے کر بندوں کی طرف بھیجتا ہے، تاکہ وہ انہیں نیکی کا حکم دے اور برائی سے روکے۔

نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا تعارف:

آپ کا نام: محمد بن عبداللہ

آپ کی والدہ: حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا

آپ کی ولادت: مکہ مکرمہ میں ہوئی

عمر: 63 سال

نبوت ملی: 40 سال کی عمر میں

آپ پر نازل ہونے والی کتاب: قرآن مجید

آپ کی وفات: مدینہ منورہ میں ہوئی

اہم باتیں:

آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم سب سے سچے، سب سے اچھے اور سب سے امانت دار انسان تھے۔

ہمیں آپ کی سنت پر چلنا ہے۔ آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ آپ خاتم النبیین ہیں۔

یاد کرنے کے لیے:

محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم اللہ کے آخری نبی ہیں۔

سوال و جواب:

سوال (۱) ہمارے نبی کا نام کیا ہے؟

جواب: حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم

سوال (۲) نبی کیا کرتے ہیں؟

جواب: اللہ کا پیغام لوگوں تک پہنچاتے ہیں

سوال (۳) آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: مکہ مکرمہ میں

سوال (۴) قرآن کس نبی پر نازل ہوا؟

جواب: محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

سبق (۷)

قرآن کیا ہے؟

سبق کا عنوان:

قرآن کیا ہے؟

آسان تعریف: قرآن اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے۔ یہ کتاب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر حضرت جبرئیل علیہ السلام کے ذریعے نازل ہوئی۔

قرآن کی اہم باتیں:

☆ قرآن میں اللہ تعالیٰ کے احکام اور ہدایات ہیں۔

☆ قرآن میں سچائی، نیکی، انصاف، اخلاق اور عبادت کی تعلیم ہے۔

☆ قرآن عربی زبان میں نازل ہوا۔

☆ قرآن میں 30 پارے اور 114 سورتیں ہیں۔

☆ قرآن کو ہمیشہ پاکی کی حالت میں پڑھنا چاہیے۔

☆ قرآن ہمیں اچھے اخلاق اور نیک عمل کی دعوت دیتا ہے۔

قرآن کے کچھ مشہور نام:

(۱) **الفرقان** ۔ حق و باطل میں فرق کرنے والی کتاب

(۲) **الکتاب** ۔ لکھی ہوئی کتاب

(۳) **الھدیٰ** ۔ ہدایت والی کتاب

(۴) **الذکر** ۔ نصیحت والی کتاب

اہم باتیں:

☆ قرآن قیامت تک کے لیے ہے۔

☆ قرآن میں کسی قسم کی غلطی یا کمی نہیں ہے۔

☆ جو قرآن پر ایمان لائے گا، وہ کامیاب ہوگا۔

☆ ہمیں روزانہ قرآن کی تلاوت کرنی چاہیے۔

یاد کرنے کے لیے:

قرآن اللہ تعالیٰ کی آخری اور سچی کتاب ہے، جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر نازل ہوئی۔

سوال و جواب:

سوال (۱) قرآن کس نے نازل کیا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے

سوال (۲) قرآن کس نبی پر نازل ہوا؟

جواب: حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر

سوال (۳) قرآن میں کتنے پارے ہیں؟

جواب: ۳۰ پارے

سوال (۴) قرآن کس زبان میں نازل ہوا؟

جواب: عربی زبان میں

سبق (۸)

فرشتے کون ہیں؟

سبق کا عنوان:

فرشتے کون ہیں؟

آسان تعریف: فرشتے اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں، جو نور (روشنی) سے پیدا کیے گئے ہیں۔ وہ نہ کھاتے ہیں، نہ سوتے ہیں، نہ گناہ کرتے ہیں۔ اللہ جو حکم دیتا ہے، وہ اسے فوراً مانتے ہیں۔

اہم باتیں:

☆ فرشتے اللہ کے حکم سے کام کرتے ہیں۔

☆ ہمیں فرشتوں پر ایمان لانا فرض ہے۔

☆ فرشتے انسانوں کو نظر نہیں آتے۔

☆ مشہور فرشتے اور ان کے کام:

(۱) حضرت جبرئیل علیہ السلام۔ اللہ کا پیغام نبیوں تک پہنچاتے ہیں

(۲) حضرت میکائیل علیہ السلام۔ بارش اور روزی کے فرشتے

(۳) حضرت اسرافیل علیہ السلام۔ صور پھونکیں گے

(۴) حضرت عزرائیل علیہ السلام۔ روح نکالنے کے فرشتے

(۵) کراماً کاتبین۔ نیکیاں اور گناہ لکھنے والے

(۶) منکر نکیر۔ قبر میں سوال کرنے والے

یاد رکھنے کے لیے:

فرشتے اللہ کے فرمانبردار بندے ہیں، جو ہمیشہ اللہ کی عبادت کرتے ہیں اور اللہ کا پیغام پہنچاتے ہیں۔

سوال و جواب:

سوال (۱) فرشتے کس چیز سے پیدا کیے گئے؟

جواب: نور (روشنی) سے

سوال (۲) کیا فرشتے گناہ کرتے ہیں؟

جواب: نہیں، وہ کبھی نافرمانی نہیں کرتے

سوال (۳) پیغام لانے والے فرشتے کا نام کیا ہے؟

جواب: حضرت جبرئیل علیہ السلام

سوال (۴) قبر میں سوال کرنے والے فرشتوں کے نام کیا ہیں؟

جواب: منکر اور نکیر

سبق(۹)

قیامت کیا ہے؟

سبق کا عنوان:

قیامت کیا ہے؟

آسان تعریف: قیامت ایک ایسا دن ہے جب اللہ تعالیٰ سب کو دوبارہ زندہ کرے گا اور سب کے اعمال کا حساب لیا جائے گا۔

قیامت کا دن کیسا ہوگا؟

زمین اور آسمان ٹوٹ جائیں گے، سورج سمٹ جائے گا، پہاڑ اُڑتے ہوئے روئی کی طرح ہو جائیں گے، سب لوگ قبروں سے نکل کر اللہ کے سامنے کھڑے ہوں گے۔

قیامت کے دن کیا ہوگا؟:

☆ ہر شخص کے نیک اور برے اعمال کا حساب ہوگا

☆ جن کے اعمال نیک ہوں گے، وہ جنت میں جائیں گے

☆ جن کے اعمال برے ہوں گے

☆ وہ جہنم میں جائیں گے، کوئی کسی کی مدد نہ کر سکے گا

☆ صرف اعمال کام آئیں گے

یاد رکھنے کی باتیں:

☆ قیامت کا آنا یقینی ہے۔

☆ ہمیں ہمیشہ نیک عمل کرنے چاہئے تاکہ قیامت کے دن کامیاب ہوں۔

☆ مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونا ایمان کا حصہ ہے

سوال و جواب:

سوال(۱) قیامت کیا ہے؟

جواب: وہ دن جب اللہ تعالیٰ سب کو زندہ کرے گا اور حساب لے گا

سوال(۲) قیامت کے دن کیا ہوگا؟

جواب: سب کے اعمال کا حساب ہوگا

سوال(۳) نیک لوگ کہاں جائیں گے؟

جواب: جنت میں

سوال(۴) برے لوگ کہاں جائیں گے؟

جواب: جہنم میں

سبق(۱۰)

جنت اور جہنم کیا ہیں؟

سبق کا عنوان:

جنت اور جہنم کیا ہیں؟

آسان تعریف: جنت اللہ تعالیٰ کا انعام ہے، جو نیک لوگوں کو ملے گا۔ جہنم اللہ تعالیٰ کی سزا ہے، جو گناہ گاروں اور نافرمانوں کو ملے گی۔

جنت کی باتیں:

☆ جنت بہت خوبصورت جگہ ہے/

☆ وہاں تکلیف، بیماری، دکھ، بھوک کچھ نہیں ہوگا۔

☆ وہاں نہریں، باغات، محلات، خوبصورت کپڑے اور مزے کے کھانے ہوں گے۔

☆ جنت میں ہمیشہ کی زندگی ہوگی۔

☆ جنت اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کا مقام ہے۔

جہنم کی باتیں:

☆ جہنم آگ کی بہت بھیانک جگہ ہے۔

☆ وہاں گرمی، پیاس، عذاب اور تکلیف ہوگی۔

☆ جہنم نافرمانوں، کافروں، جھوٹوں، ظالموں اور گناہ گاروں کے لیے ہے۔

☆ جو توبہ نہیں کرتا اور اللہ کی نافرمانی کرتا ہے، وہ سزا کا مستحق بنتا ہے۔

ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

☆ جنت کے لیے نیک عمل کرنے چاہئے۔

☆ جہنم سے بچنے کے لیے اللہ سے ڈرنا اور توبہ کرنی چاہیے۔

☆ ہمیشہ سچ بولیں، نماز پڑھیں، بڑوں کا ادب کریں، والدین کا کہنا مانیں، جھوٹ نہ بولیں۔

یاد رکھنے کے لیے:

جنت ان لوگوں کے لیے ہے جو اللہ اور رسول کی اطاعت کرتے ہیں، اور جہنم ان کے لیے جو نافرمانی کرتے ہیں۔

سوال و جواب:

سوال (۱) جنت کس کے لیے ہے۔؟

جواب نیک لوگوں کے لیے۔

سوال (۲) جہنم کس کے لیے ہے۔؟

جواب: نافرمان اور گناہ گار لوگوں کے لیے۔

سوال (۳) جنت میں کیسی چیزیں ہوں گی۔؟

جواب: خوبصورتی، راحت، نعمتیں، اور ہمیشہ کی خوشی۔

سوال (۴) جہنم میں کیا ہوگا۔؟

جواب: آگ، عذاب، تکلیف اور دکھ۔

سبق (۱۱)

تقدیر کیا ہے؟

سبق کا عنوان:

تقدیر کیا ہے؟

آسان تعریف: تقدیر کا مطلب ہے: اللہ تعالیٰ کا ہر چیز کا پہلے سے جاننا اور لکھ دینا۔ اللہ تعالیٰ نے جو کچھ دنیا میں ہونے والا ہے، وہ سب پہلے ہی لوحِ محفوظ میں لکھ دیا ہے۔

اہم باتیں:

☆ اللہ تعالیٰ کو ہر چیز کا علم پہلے سے ہے۔

☆ انسان جو بھی کرتا ہے، اللہ کو پہلے سے معلوم ہوتا ہے۔

☆ ہم جو نیک یا برے کام کرتے ہیں، وہ ہمارے اختیار سے ہوتے ہیں، اسی لیے ہمیں ان کا حساب دینا ہوگا۔

☆ اچھی اور بری تقدیر اللہ کی طرف سے ہوتی ہے۔

☆ تقدیر پر ایمان لانا کیا ہے؟

☆ یہ یقین رکھنا کہ جو کچھ ہوتا ہے، اللہ کے علم اور حکم سے ہوتا ہے۔

☆ اگر کوئی دکھ یا تکلیف آئے تو صبر کرنا چاہیے۔

☆ اگر کوئی نعمت ملے تو شکر کرنا چاہیے۔

یاد رکھنے کی باتیں:

☆ تقدیر پر ایمان ایمان کے چھ ارکان میں سے ایک ہے۔

☆ ہمیں نیکی کی کوشش کرتے رہنا چاہیے اور اللہ پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

سوال و جواب:

سوال (۱) تقدیر کیا ہے؟

جواب: اللہ کا ہر چیز کو پہلے سے جاننا اور لکھ دینا

سوال(۲) تقدیر پر ایمان کیوں ضروری ہے؟

جواب: کیونکہ یہ ایمان کے ارکان میں سے ہے

سوال(۳) اگر دکھ آئے تو کیا کرنا چاہیے؟

جواب: صبر کرنا چاہیے

سوال(۴) کیا انسان کو اختیار ہے؟

جواب: جی ہاں، نیکی یا برائی کرنا انسان کے اختیار میں ہے

سبق(۱۲)

اسلام کے پانچ ارکان

سبق کا عنوان:

اسلام کے پانچ ارکان کیا ہیں؟

آسان تعریف: اسلام کے پانچ ارکان وہ پانچ بڑے کام ہیں جو ہر مسلمان کو کرنا ضروری ہے۔ یہ وہ بنیادیں ہیں جن پر اسلام قائم ہے۔

اسلام کے پانچ ارکان:

(۱) شہادت (کلمہ طیبہ کہنا)

کہنا: **اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ.**

یعنی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

(۲) نماز پڑھنا

دن میں پانچ وقت نماز پڑھنا فرض ہے۔

(۳) روزہ رکھنا

رمضان کے مہینے میں روزہ رکھنا فرض ہے۔

(۴) زکوٰۃ دینا

اپنی دولت میں سے مقررہ حصہ ضرورت مندوں کو دینا فرض ہے۔

(۵) حج کرنا

اگر استطاعت ہو تو زندگی میں ایک بار مکہ مکرمہ کا حج کرنا فرض ہے۔

یاد رکھنے کی بات:

یہ پانچ کام ہر مسلمان کے ایمان کا حصہ ہیں اور انہیں پوری ایمانداری سے ادا کرنا چاہیے۔

سوال و جواب:

سوال(۱) اسلام کے کتنے ارکان ہیں؟

جواب: پانچ

سوال(۲) کلمہ طیبہ کیا ہے؟

جواب: لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ.

سوال(۳) کلمہ شہادت کیا ہے؟

جواب: اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

سوال(۴) کتنی نمازیں فرض ہیں؟

جواب: پانچ

سوال(۵) رمضان میں کیا فرض ہے؟

جواب: روزہ رکھنا

سوال(۶) زکوٰۃ کس کو دینی چاہیے؟

جواب: ضرورت مندوں کو

☆☆☆

(حصہ دوم)

عبادات کا تعارف

سبق (۱۴)

وضو کیا ہے؟

سبق کا عنوان:

وضو کیا ہے؟

آسان تعریف: وضو ایک خاص طریقہ ہے جس سے ہم نماز پڑھنے سے پہلے اپنے جسم کے کچھ حصے دھوتے ہیں تاکہ پاکیزہ ہو کر اللہ کے سامنے کھڑے ہوں۔

وضو کے ارکان (اہم حصے):

(۱) ہاتھ دھونا (۲) منہ دھونا (۳) ناک میں پانی ڈالنا (۴) چہرہ دھونا (۵) بازوؤں کو کہنیوں تک دھونا (۶) سر کا مسح کرنا (ہاتھ پھیرنا) (۷) پاؤں دھونا (ٹخنوں تک)

وضو کی اہم باتیں:

☆ وضو کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی

☆ وضو کرنے سے گناہ دھل جاتے ہیں

☆ وضو کا پانی صاف اور طہارت والا ہونا چاہیے

☆ وضو کے دوران ارکان کو ترتیب سے پورا کرنا ضروری ہے

☆ وضو کے بعد کیا کریں؟

دعائیں پڑھنا پسندیدہ ہے، جیسے:

"اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له و اشهد ان محمدا عبده ورسوله"

سوال وجواب:

سوال (۱) وضو کیوں کرنا ضروری ہے؟

جواب: تاکہ نماز پاک طریقے سے پڑھی جائے

سوال(۲) وضو کے کتنے ارکان ہیں؟

جواب: سات

سوال(۳) وضو کے دوران سب سے پہلے کیا دھونا ہے؟

جواب: ہاتھ

سوال(۴) وضو کے بعد کون سی دعا پڑھنی چاہیے؟

جواب: ''**اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له و اشهد ان محمدا عبده ورسوله**''.

سبق(۱۳)

نماز کیا ہے؟

سبق کا عنوان:

نماز کیا ہے؟

آسان تعریف: نماز اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرض عبادت ہے، جو ہر مسلمان کو دن میں پانچ وقت ادا کرنی ہوتی ہے۔ یہ اللہ سے بات کرنے کا طریقہ اور اس کی عبادت کرنے کا سب سے اہم ذریعہ ہے۔

نماز کی اہم باتیں:

نماز کے پانچ اوقات:

(۱)فجر (۲)ظہر (۳)عصر (۴)مغرب (۵)عشاء

☆ نماز میں قیام، رکوع، سجدہ، اور تشہد شامل ہیں۔

☆ نماز پڑھنے کے لیے پاک ہونا، وضو کرنا اور صاف جگہ پر ہونا ضروری ہے۔

☆ نماز سے دل کو سکون اور اللہ کے قریب ہونے کا احساس ملتا ہے۔

☆ نماز گناہوں کو دھو دیتی ہے اور انسان کو اچھا بناتی ہے۔

نماز کے بنیادی ارکان:

☆ وضو کرنا ☆ قیام کرنا ☆ قرآن کی تلاوت کرنا ☆ رکوع کرنا ☆ سجدہ کرنا ☆ تشہد پڑھنا ☆ سلام کہنا

یاد رکھنے کی بات:

نماز اللہ کی سب سے بڑی عبادت ہے اور ہر مسلمان کے لیے فرض ہے۔

سوال و جواب:

سوال(۱) نماز دن میں کتنی بار فرض ہے؟

جواب: پانچ وقت

سوال(۲) نماز کی پہلی فرض نماز کون سی ہے؟

جواب: فجر

سوال(۳) نماز کے دوران کون کون سے ارکان ہیں؟

جواب: قیام، رکوع، سجدہ، تشہد، سلام

سوال(۴) نماز کے لیے کیا ضروری ہے؟

جواب: وضو اور پاک جگہ

سبق(۱۴)

روزہ کیا ہے؟

سبق کا عنوان:

روزہ کیا ہے؟

آسان تعریف: روزہ وہ عبادت ہے جس میں ہم صبح سے لے کر شام تک کھانے، پینے، اور دیگر کچھ چیزوں سے پرہیز کرتے ہیں تاکہ اللہ کی رضا حاصل ہو۔

روزے کی اہم باتیں:

☆ رمضان کا مہینہ خاص ہے، جس میں روزہ رکھنا فرض ہے۔

روزہ رکھنے کا مطلب ہے:

☆ صبح سے غروب آفتاب تک کھانا، پینا، اور دیگر ناپاک کام نہ کرنا۔

☆ اللہ کی عبادت میں دل لگانا اور برائی سے بچنا۔

☆ روزہ اللہ کے قریب ہونے اور گناہوں کی معافی کا ذریعہ ہے۔

☆ روزہ دار کے لیے جنت کی خوشخبری دی گئی ہے۔

روزہ کی شرطیں:

☆ مسلمان ہونا

☆ عاقل ہونا

☆ بالغ ہونا

☆ صحت مند ہونا

روزہ توڑ دینے والی چیزیں:

☆ کھانا یا پینا

☆ جان بوجھ کر قے کرنا

☆ خون نکالنا

☆ جماع کرنا

☆ کچھ اور بھی جو ناپسندیدہ ہو۔

روزہ کے فائدے:

☆ جسم پاک ہوتا ہے

☆ نفس قابو میں آتا ہے

☆ اللہ کی عبادت میں اضافہ ہوتا ہے

☆ صبر اور برداشت سیکھتے ہیں

سوال و جواب:

سوال (۱) روزہ کیا ہے؟

جواب: صبح سے شام تک کھانے، پینے سے پرہیز کرنا

سوال (۲) رمضان کا مہینہ کیوں خاص ہے؟

جواب: کیونکہ اس میں روزہ فرض ہے

سوال (۳) روزہ رکھنے کی شرطیں کیا ہیں؟

جواب: مسلمان، بالغ، عقل مند، صحت مند

سوال (۴) روزہ کون سی چیزوں سے ٹوٹتا ہے؟

جواب: کھانا، پینا، جان بوجھ کر قے کرنا، جماع کرنا

سبق (۱۵)

زکوٰۃ کیا ہے؟

سبق کا عنوان:

زکوٰۃ کیا ہے؟

آسان تعریف: زکوٰۃ اللہ کی طرف سے فرض کی گئی ایک خاص مالی عبادت ہے، جس میں ہم اپنی کمائی کا کچھ حصہ محتاجوں، مسکینوں اور ضرورت مندوں کو دیتے ہیں تاکہ امیری اور غربت میں توازن رہے۔

زکوٰۃ کی اہم باتیں:

☆ زکوٰۃ دینا ہر صاحبِ نصاب مسلمان پر فرض ہے۔

☆ نصاب کا مطلب وہ مال ہے جس پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے۔

☆ زکوٰۃ کی مقدار عام طور پر مال کا 2.5 فیصد (ایک چوتھائی حصہ ہوتا ہے۔

☆ زکوٰۃ مال، زرعی پیداوار، گائے، اونٹ، سونا، چاندی اور کاروبار کی دولت پر واجب ہے۔

زکوٰۃ کس کو دینی چاہیے؟

☆محتاج ☆مسکین ☆غلام کی آزادی ☆قرضدار ☆اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والے ☆سفر میں پریشان لوگ۔

زکوٰۃ کے فوائد:

☆مال میں برکت آتی ہے ☆غربت کم ہوتی ہے ☆دل نرم ہوتے ہیں ☆اللہ کی رضا حاصل ہوتی ہے۔

سوال وجواب:

سوال(۱) زکوٰۃ کیا ہے؟

جواب: مال کا کچھ حصہ ضرورت مندوں کو دینا

سوال(۲) زکوٰۃ کی مقدار کتنی ہے؟

جواب: 2.5 فیصد یا ایک چوتھائی حصہ

سوال(۳) زکوٰۃ کس پر فرض ہے؟

جواب: صاحب نصاب مسلمان پر

سوال(۴) زکوٰۃ کس کو دی جاتی ہے؟

جواب: محتاج، مسکین، غلام، قرضدار، راہِ خدا میں اور سفر میں پریشان لوگوں کو۔

سبق (۱۶)

حج کیا ہے؟

سبق کا عنوان:

حج کیا ہے؟

آسان تعریف: حج اسلام کا پانچواں رکن ہے، جس میں مسلمان اہلِ استطاعت زندگی میں کم ازکم ایک بار مکہ مکرمہ جا کر خاص عبادات ادا کرتے ہیں۔

حج کی اہم باتیں:

☆حج کا مہینہ ذوالحجہ ہے۔

☆حج میں اللہ کے گھر خانہ کعبہ کی زیارت کی جاتی ہے۔

مختلف عبادات کی جاتی ہیں جیسے:

☆طواف (خانہ کعبہ کے چکر لگانا)

☆سعی (صفا اور مروہ کے درمیان چلنا)

☆وقوف عرفات (عرفات کے میدان میں کھڑا ہونا)

☆رمی جمرات (شیطان پر کنکریاں مارنا)

☆قربانی کرنا

☆حج اللہ کی رضا کے لیے ہے

☆حج کرنے والے کے گناہ معاف ہو جاتا ہے

☆حج کرنے کے بعد لقب حاجی ملتا ہے

حج کی شرطیں:

☆مسلمان ہونا

☆بالغ اور عاقل ہونا

☆جسمانی اور مالی استطاعت ہونا

☆آزادی اور روانگی کا ہونا

سوال وجواب:

سوال(۱) حج کیا ہے؟

جواب: مکہ جا کر خاص عبادات کرنا

سوال(۲) حج کا کون سا مہینہ ہے؟

جواب: ذوالحجہ

سوال(۳) حج کی کون سی عبادات ہیں؟

جواب: طواف، سعی، وقوف عرفات، رمی جمرات، قربانی۔

سوال(۴) حج کے بعد کیا ملتا ہے؟

جواب: حاجی کا لقب اور گناہوں کی معافی۔

(حصہ سوم)

اخلاق وآداب

(۱) سچ بولنا

سبق: مسلمان ہمیشہ سچ بولتا ہے، جھوٹ سے بچتا ہے۔

حدیث: سچ نجات دیتا ہے، جھوٹ ہلاک کرتا ہے۔

سوال: مسلمان کو کیا بولنا چاہیے؟

جواب: سچ بولنا چاہیے۔

(۲) صفائی اور طہارت

سبق: اسلام پاکی اور صفائی کو پسند کرتا ہے۔

حدیث: صفائی آدھا ایمان ہے۔

سوال: صفائی کو کیا کہا گیا ہے؟

جواب: آدھا ایمان۔

(۳) بڑوں کا ادب

سبق: جو بچوں پر شفقت نہ کرے اور بڑوں کا ادب نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں۔

سوال: ہمیں بڑوں کے ساتھ کیسا سلوک کرنا چاہیے؟

جواب: ادب واحترام سے پیش آنا چاہیے۔

(۴) چھوٹوں سے محبت

سبق: نبی اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم بچوں سے محبت کرتے تھے۔

سوال: بچوں سے کیسا برتاؤ کرنا چاہیے؟

جواب: شفقت اور پیار سے۔

(۵) سلام کرنا

سبق: سلام پھیلانا سنت ہے، جنت کا ذریعہ ہے۔

سوال: سلام کرنے کا جواب دینا کیسا ہے؟

جواب: واجب۔

(۶) بڑوں کے سامنے بات کرنے کا ادب

سبق: جب بڑے بات کر رہے ہوں تو بیچ میں نہ بولیں۔

سوال: بڑوں کی بات کاٹنا کیسا ہے؟

جواب: یہ بدتمیزی ہے۔

(۷) دوسروں کا مذاق نہ اُڑانا

سبق: کسی کا مذاق اُڑانا گناہ ہے، قرآن میں منع ہے۔

سوال: کسی کا مذاق اُڑانا کیسا عمل ہے؟

جواب: گناہ۔

(۸) ہر کام میں نیت کا خیال

سبق: ہر کام میں نیکی کی نیت کریں، دل میں ارادہ اللہ کے لیے ہو۔

حدیث: ہر عمل کی نیت پر ثواب ہے۔

سوال: نیت کیوں ضروری ہے؟

جواب: نیت سے عمل مقبول ہوتا ہے۔

(حصہ چہارم)

سوال وجواب

(90 بنیادی دینی سوال وجواب)

ایمان،توحید،رسالت

سوال(۱) تمہارا رب کون ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ۔

سوال(۲) تمہارا دین کیا ہے؟

جواب: اسلام۔

سوال(۳) تمہارا نبی کون ہے؟

جواب: حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وا لہ وسلم۔

سوال(۴) اسلام کے کتنے ارکان ہیں؟

جواب: پانچ۔

سوال(۵) اسلام کا پہلا رکن کیا ہے؟

جواب: کلمہ شہادت۔

سوال(۶) کلمہ طیبہ کیا ہے؟

جواب: **لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ.**

سوال(۷) اللہ کتنے ہیں؟

جواب: ایک۔

سوال(۸) اللہ تعالیٰ کے کتنے صفاتی نام ہیں؟

جواب: 99

سوال(۹) اللہ تعالیٰ کہاں ہے؟

جواب: عرش پر ہے اور ہر جگہ حاضر و ناظر ہے

سوال(۱۰) اللہ تعالیٰ کیا کھاتا پیتا ہے؟

جواب: اللہ نہ کھاتا ہے، نہ پیتا، نہ سوتا ہے

قرآن،فرشتے،کتابیں

سوال(۱۱) سب سے پہلی کتاب کون سی ہے؟

جواب: تورات

سوال(۱۲) سب سے آخری آسمانی کتاب کون سی ہے؟

جواب: قرآنِ مجید

سوال(۱۳) قرآن کس پر نازل ہوا؟

جواب: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وا لہ وسلم پر

سوال(۱۴) قرآن کس زبان میں نازل ہوا؟

جواب: عربی

سوال(۱۵) فرشتے کس چیز سے بنے ہیں؟

جواب: نور سے۔

سوال(۱۶) سب سے بڑے فرشتے کا نام؟

جواب: حضرت جبرئیل علیہ السلام۔

سوال(۱۷) فرشتے کیا کرتے ہیں؟

جواب: اللہ کا حکم مانتے اور پیغام لاتے ہیں۔

سوال(۱۸) کراماً کاتبین کون ہیں؟

جواب: اعمال لکھنے والے فرشتے۔

سوال(۱۹) موت کا فرشتہ کون ہے؟

جواب: حضرت عزرائیل علیہ السلام۔

سوال(۲۰) قبروں میں سوال کرنے والے فرشتے؟

جواب: منکر و نکیر۔

نماز، وضو، طہارت

سوال(۲۱) نماز دن میں کتنی بار فرض ہے؟

جواب: پانچ بار۔

سوال(۲۲) نماز کے اوقات کیا ہیں؟

جواب: فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء۔

سوال(۲۳) نماز کے بغیر کیا ہوتا ہے؟

جواب: بڑا گناہ۔

سوال(۲۴) وضو کے کتنے فرض ہیں؟

جواب: چار۔

سوال(۲۵) نماز کے لیے کون سی پاکی ضروری ہے؟

جواب: وضو یا غسل۔

سوال(۲۶) غسل کب فرض ہوتا ہے؟

جواب: جنابت یا حیض ونفاس کے بعد۔

سوال(۲۷) نیت کیا ہے؟

جواب: دل کا ارادہ۔

سوال(۲۸) قبلہ کہاں ہے؟

جواب: خانہ کعبہ کی طرف۔

سوال(۲۹) نماز کی سب سے افضل رکعت؟

جواب: فجر کی سنتِ مؤکدہ۔

سوال(۳۰) مسجد میں کیسے داخل ہوں؟

جواب: دائیں پاؤں سے اور دعا پڑھ کر۔

روزہ، زکوٰۃ، حج

سوال(۳۱) روزہ کس مہینے میں فرض ہے؟

جواب: رمضان۔

سوال(۳۲) روزہ کن چیزوں سے ٹوٹتا ہے؟

جواب: کھانے، پینے یا جماع سے۔

سوال(۳۳) روزہ کس وقت سے ہوتا ہے؟

جواب: صبح صادق سے غروب آفتاب تک۔

سوال(۳۴) افطار کا مسنون وقت کب ہے؟

جواب: غروبِ آفتاب کے فوراً بعد۔

سوال(۳۵) زکوٰۃ کا مطلب کیا ہے؟

جواب: مال کی پاکی۔

سوال(۳۶) زکوٰۃ کس پر فرض ہے؟

جواب: جو نصاب کا مالک ہو۔

سوال(۳۷) حج کس پر فرض ہے؟

جواب: جس کے پاس طاقت و مال ہو۔

سوال(۳۸) حج کتنی بار فرض ہے؟

جواب: زندگی میں ایک بار۔

سوال(۳۹) حج کب کیا جاتا ہے؟

جواب: ذوالحجہ میں۔

سوال(۴۰) بیت اللہ کہاں ہے؟

جواب: مکہ مکرمہ میں۔

عقیدہ، آخرت، تقدیر

سوال(۴۱) تقدیر کسے کہتے ہیں؟

جواب: اللہ کی لکھی ہوئی باتیں۔

سوال(۴۲) قیامت کا مطلب؟

جواب: سب کا زندہ ہونا اور حساب۔

سوال(۴۳) قیامت کب آئے گی؟

جواب: جب اللہ چاہے گا۔

سوال(۴۴) جنت کس کے لیے ہے؟

جواب: ایمان والوں کے لیے۔

سوال(۴۵) دوزخ کس کے لیے ہے؟

جواب: کافروں اور گناہگاروں کے لیے۔

سوال(۴۶) قبر میں پہلا سوال؟

جواب: تمہارا رب کون ہے؟

سوال(۴۷) جنت میں جانے کا سب سے بڑا ذریعہ؟

جواب: ایمان اور نیک عمل۔

سوال(۴۸) دوزخ سے بچنے کا طریقہ؟

جواب: اللہ کا ڈر، نیک عمل۔

سوال(۴۹) میزان کیا ہے؟

جواب: اعمال تولنے کا ترازو۔

سوال(۵۰) پل صراط کیا ہے؟

جواب: دوزخ پر ایک پل جس پر سب کو گزرنا ہوگا۔

سوال(۵۱) اچھے اخلاق کس کو کہتے ہیں؟

جواب: جو نرمی، سچائی، دیانت، اور ہمدردی سے پیش آئے۔

سوال(۵۲) سچ بولنے کا کیا فائدہ ہے؟

جواب: اللہ خوش ہوتا ہے، لوگ اعتبار کرتے ہیں۔

سوال(۵۳) جھوٹ بولنے کا انجام کیا ہے؟

جواب: اللہ ناراض ہوتا ہے، عذاب ملتا ہے۔

سوال(۵۴) ادب کسے کہتے ہیں؟

جواب: بڑوں کا احترام اور چھوٹوں پر شفقت کرنا۔

سوال(۵۵) استاد کا ادب کیوں ضروری ہے؟

جواب: کیوں کہ وہ علم سکھاتا ہے اور دین کی رہنمائی کرتا ہے۔

سوال(۵۶) والدین کی خدمت کا کیا حکم ہے؟

جواب: فرض اور عظیم نیکی ہے۔

سوال(۵۷) ہمیں بڑوں کے ساتھ کیسا برتاؤ کرنا چاہیے؟

جواب: احترام اور نرمی سے بات کرنی چاہیے۔

سوال(۵۸) چھوٹوں سے کیسا برتاؤ ہو؟

جواب: محبت، شفقت اور ہمدردی سے۔

سوال(۵۹) سلام کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: السلام علیکم ورحمة الله، اورجواب: وعلیکم السلام ورحمة الله.

سوال(۶۰) مسلمان کی پہچان کیا ہے؟

جواب: سلام، اخلاق، سچائی، نماز، دیانت۔

سوال(۶۱) کیا جھگڑنا درست ہے؟

جواب: نہیں، اسلام صلح اور محبت سکھاتا ہے۔

سوال(۶۲) مسلمان کی سب سے بڑی پہچان کیا ہے؟

جواب: نماز، اخلاق، سلام، سچائی۔

سوال(۶۳) پڑوسی سے کیسا سلوک ہو؟

جواب: اچھا برتاؤ، ہمدردی، مدد۔

سوال(۶۴) کیا بڑوں کے سامنے بلند آواز سے بولنا درست ہے؟

جواب: نہیں، یہ بے ادبی ہے۔

سوال(۶۵) کیا حسد کرنا جائز ہے؟

جواب: نہیں، حسد گناہ ہے۔

سوال(۶۶) کیا کسی کا مذاق اڑانا جائز ہے؟

جواب: نہیں، یہ گناہ اور دل آزاری ہے۔

سوال(۶۷) گناہ سے کیسے بچا جائے؟

جواب: اللہ کا خوف دل میں رکھ کر۔

سوال(۶۸) اچھے دوست کیسے ہوتے ہیں؟

جواب: جو نیک عمل کی طرف بلائیں۔

سوال(۶۹) بُرے دوست کا کیا انجام ہوتا ہے؟

جواب: وہ گمراہی اور عذاب میں لے جاتا ہے۔

سوال(۷۰) کیا بڑوں کے ہاتھ چومنا جائز ہے؟

جواب: ہاں، محبت اور ادب سے۔

سوال(۷۱) قرآن کی تلاوت کا کیا ثواب ہے؟

جواب: ہر حرف پر دس نیکی۔

سوال(۷۲) اذان کا جواب دینا کیسا ہے؟

جواب: سنت ہے۔

سوال(۷۳) جمعہ کا دن کیسا ہے؟

جواب: اسلام کا سب سے افضل دن۔

سوال(۷۴) ماں کا درجہ باپ سے بلند کیوں ہے؟

جواب: کیونکہ اس نے تکلیف اٹھائی، دودھ پلایا۔

سوال(۷۵) نمازِ جنازہ کا طریقہ؟

جواب: چار تکبیریں، سورۃ الفاتحہ، درود، دعا۔

سوال(۷۶) صدقہ کیا ہے؟

جواب: اللہ کی رضا کے لیے مال خرچ کرنا۔

سوال(۷۷) کیا ہنسی مذاق میں جھوٹ بول سکتے ہیں؟

جواب: نہیں، ہر جھوٹ گناہ ہے۔

سوال(۷۸) کیا نماز کے دوران ہنسی سے نماز ٹوٹتی ہے؟

جواب: ہاں، مکمل ٹوٹ جاتی ہے۔

سوال(۷۹) روزے میں گالی دینا کیسا ہے؟

جواب: حرام، روزہ کا ثواب ضائع کرتا ہے۔

سوال(۸۰) مریض اور مسافر کے لیے کیا رعایت ہے؟

جواب: نماز اور روزے میں رخصت۔

سوال(۸۱) کیا دین اسلام چھوڑنا جائز ہے؟

جواب: نہیں، یہ کفر ہے۔

سوال(۸۲) کیا غیر اللہ سے مدد مانگنا درست ہے؟

جواب: نہیں، صرف اللہ سے دعا کرنی چاہیے۔

سوال(۸۳) ایمان بچانے کے لیے کیا ضروری ہے؟

جواب: نیک صحبت، علم دین، تقویٰ۔

سوال(۸۴) کیا دنیا ہمیشہ رہنے کی جگہ ہے؟

جواب: نہیں، اصل زندگی آخرت کی ہے۔

سوال(۸۵) سب سے بڑا گناہ کیا ہے؟

جواب: اللہ کے ساتھ شرک کرنا۔

سوال(۸٦) کیا توبہ سے گناہ معاف ہوتے ہیں؟

جواب: ہاں، اگر سچی توبہ ہو۔

سوال(۸۷) کیا جادو سیکھنا جائز ہے؟

جواب: نہیں، جادو کفر ہے۔

سوال(۸۸) اللہ سے دوستی کیسے ہوتی ہے؟

جواب: فرائض ادا کرنے اور نفل عبادت سے۔

سوال(۸۹) اللہ کو سب سے زیادہ کیا چیز پسند ہے؟

جواب: تقویٰ، سچائی، عدل، صبر۔

سوال(۹۰) سب سے بڑی کامیابی کیا ہے؟

جواب: اللہ کی رضا اور جنت کا ملنا۔

☆☆☆

(حصہ پنجم)

نماز کا مکمل طریقہ

مسنون دعائیں

چالیس احادیث

نماز کا مکمل طریقہ اور دعائیں

نماز کی نیت (دل میں):

میں دو رکعت نماز فرض/سنت/نفل اللہ کے لیے پڑھتی ہوں، پڑھتا ہوں موجودہ وقت کی، منہ میرا کعبہ شریف کی طرف

(۱) تکبیر تحریمہ:

اَللّٰہُ أَکْبَرُ

(۲) ثنا (ابتدائی دعا):

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ، وَتَبَارَکَ اسْمُکَ، وَتَعَالٰی جَدُّکَ، وَلَا إِلٰہَ غَیْرُکَ

(۳) تعوّذ و تسمیہ:

أَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ

(۴) سورۂ فاتحہ:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِینَ . الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ . مَالِکِ یَوْمِ الدِّینِ . إِیَّاکَ نَعْبُدُ وَإِیَّاکَ نَسْتَعِینُ. اھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیمَ . صِرَاطَ الَّذِینَ أَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّالِّینَ .

(۵) کوئی بھی سورہ (مثلاً سورہ اخلاص):

قُلْ ھُوَ اللّٰہُ أَحَدٌ. اللّٰہُ الصَّمَدُ. لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ. وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا أَحَدٌ .

رکوع کی دعا:

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیمِ (تین بار)

قومہ (رکوع کے بعد کھڑا ہونا)

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ. رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ

سجدہ کی دعا:

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْأَعْلٰی (تین بار)

جلسہ (دو سجدوں کے درمیان بیٹھنا)

رَبِّ اغْفِرْ لِی، وَارْحَمْنِی

دوسرا سجدہ: وہی دعا: **سُبْحَانَ رَبِّیَ الْأَعْلٰی**

پھر دوسری رکعت، پہلے کی طرح مکمل کریں

تشہد (دو رکعت کے بعد بیٹھ کر):

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ، وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ أَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ، اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِینَ، أَشْھَدُ أَنْ لَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ، وَأَشْھَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُولُہٗ.

درود ابراہیمی:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ، وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ، کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی إِبْرَاھِیمَ، وَعَلٰی آلِ إِبْرَاھِیمَ، إِنَّکَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ.

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ، وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ، کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی إِبْرَاھِیمَ، وَعَلٰی آلِ إِبْرَاھِیمَ، إِنَّکَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ.

دعائے ماثورہ۔ درود کے بعد

اَللّٰھُمَّ إِنِّی ظَلَمْتُ نَفْسِی ظُلْمًا کَثِیرًا، وَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، فَاغْفِرْ لِی مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِکَ، وَارْحَمْنِی، إِنَّکَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِیمُ.

سلام پھیرنے کے بعد کی مسنون دعائیں:

أَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ (تین بار)

اَللّٰھُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ، وَمِنْکَ السَّلَامُ، تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِکْرَامِ.

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِی مِنَ التَّوَّابِینَ، وَاجْعَلْنِی مِنَ الْمُتَطَھِّرِینَ.

رَبَّنَا آتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً، وَفِی الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

☆☆☆

روزمرہ کی اہم دعائیں

(۱) گھر سے نکلنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ.

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، میں اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں اور اللہ کے سوا کوئی طاقت اور قوت نہیں۔

(۲) گھر میں داخل ہونے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا.

ترجمہ: اللہ کے نام سے ہم داخل ہوئے، اللہ کے نام سے نکلے، اور اپنے رب پر بھروسہ کیا۔

(۳) مسجد جانے کی دعا

اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ.

ترجمہ: اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

(۴) مسجد سے نکلنے کی دعا

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

(۵) وضو کرنے کی دعا

اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ.

ترجمہ: اللہ تعالیٰ! مجھے توبہ کرنے والوں اور پاکیزہ لوگوں میں شامل فرما۔

(۶) وضو مکمل کرنے کے بعد کی دعا

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ، وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ.

اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں میں سے اور پاک صاف رہنے والوں میں شامل فرما۔

(۷) نماز شروع کرنے سے پہلے کی دعا

اللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ.

ترجمہ: اے اللہ! میرے اور میری خطاؤں کے درمیان اتنا فاصلہ رکھ جیسا تُو نے مشرق اور مغرب کے درمیان رکھا ہے۔

(۸) نماز کے دوران سجدے میں کہنے والی دعا

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى.

ترجمہ: میرا بلند و بالا رب پاک ہے۔

(۹) نماز کے بعد کی دعا

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ.

ترجمہ: میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں۔

(۱۰) کھانا پکانے سے پہلے کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ وَبَرَكَةِ اللَّهِ.

ترجمہ: اللہ کے نام سے، اور اللہ کی برکت سے۔

(۱۱) آٹا گوندھنے کی دعا

اَللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيمَا رَزَقْتَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمیں جو رزق دیا ہے اس میں برکت دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

(۱۲) کھانے سے پہلے کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى بَرَكَةِ اللَّهِ.

ترجمہ: اللہ کے نام سے اور اللہ کی برکت کے ساتھ۔

(۱۳) کھانے کے بعد کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ.

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور ہمیں مسلمانوں میں شامل کیا۔

(۱۴) صبح اٹھنے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ.

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں موت کے بعد زندہ کیا، اور اسی کی طرف ہم لوٹ کر جائیں گے۔

(۱۵) بستر پر جانے سے پہلے کی دعا

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا.

ترجمہ: اللہ کے نام سے میں مرتا اور جیتا ہوں۔

(۱۶) صبح کی پہلی دعا (صبح صادق کے بعد)

اَللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ.

ترجمہ: اللہ تعالیٰ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا، اور میں تیرا بندہ ہوں، میں اپنی پوری طاقت کے ساتھ تیرے عہد اور وعدے پر قائم ہوں۔

(۱۷) ناخن کاٹنے کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ.

ترجمہ: اللہ کے نام سے، اور اللہ کے رسول پر سلامتی اور دعا ہو۔

(۱۸) کپڑے پہننے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ.

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ پہنایا اور رزق دیا بغیر کسی طاقت اور قوت کے میرے۔

(۱۹) پانی پینے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي سَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ.

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں پانی پلایا اور ہمیں مسلمانوں میں شامل کیا۔

(۲۰) کسی کام کی نیت کرنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ، وَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ.

ترجمہ: اللہ کے نام سے، اور اللہ پر بھروسہ کیا، اور اللہ کے سوا کوئی طاقت اور قوت نہیں۔

(۲۱) بیت الخلاء جانے کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھی سے نجاستوں اور برائیوں سے پناہ مانگتا ہوں۔

(۲۲) بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا

غُفْرَانَکَ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذٰى وَعَافَانِي.

ترجمہ: میں تیری مغفرت چاہتا ہوں، تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھ سے تکلیف (گندگی) کو دور کیا اور مجھے عافیت عطا فرمائی۔

(۲۳) کسی مشکل یا پریشانی میں دعا

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ.

ترجمہ: اللہ میرے لیے کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں اس پر بھروسہ کرتا ہوں، اور وہ عظیم عرش کا رب ہے۔

(۲۴) بیمار کے لیے دعا

اللَّهُمَّ رَبَّ النَّاسِ أَذْهِبِ الْبَأْسَ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُکَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا.

ترجمہ: اللہ کے بندے اور مالک، بیماری کو دور فرما، تو ہی شفا دینے والا ہے، تیرے سوا شفا نہیں، ایسی شفا دے جو بیماری کو باقی نہ چھوڑے۔

(۲۵) سفر کے لیے دعا

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ.

ترجمہ: پاک ہے وہ ذات جس نے یہ ہمارے قابو میں دیا، اور ہم اسے قابو میں نہیں لا سکتے تھے، اور بے شک ہم اپنے رب ہی کی طرف پلٹ کر جانے والے ہیں۔

(۲۶) پانی پینے کے بعد کی دعا

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ الْمَاءَ طَهُورًا وَرَزَقَنَا بِهِ الْعَيْشَ.

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے پانی کو پاکیزہ بنایا اور ہمیں اس سے روزی دی۔

(۲۷) بارش کے بعد دعا

اللَّهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا.

ترجمہ: اے اللہ! نفع دینے والی بارش نازل فرما۔

(۲۸) کپڑے اتارنے کی دعا

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذٰى وَعَافَانِي.

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے تکلیف سے دور کیا اور مجھے صحت دی۔

(۲۹) توبہ کرنے کی دعا

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُکَ، وَأَنَا عَلٰى عَهْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَيَّ، وَأَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي، فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ.

ترجمہ: اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا، اور میں تیرا بندہ ہوں، میں اپنی پوری طاقت سے تیرے عہد پر قائم ہوں، میں تیرے پاس اپنی برائیوں سے پناہ مانگتا ہوں، میں تیری نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں، پس مجھے بخش دے کیونکہ گناہوں کو تیرے سوا کوئی نہیں بخش سکتا۔

(۳۰) اذان سننے کے بعد دعا

اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ، آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ.

ترجمہ: اے اللہ! اس مکمل پکار اور قائم نماز کے رب! محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فضیلت اور مقامِ محمود عطا فرما جو تو نے ان سے وعدہ کیا ہے۔

☆☆☆

الأربعون الحديثية

(چالیس احادیثِ نبویہ علیٰ صاحبہا الصلوۃ والسلام)

(۱) إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ، وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِءٍ مَا نَوَى.

ترجمہ: اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے، اور ہر انسان کو وہی ملے گا جس کی اس نے نیت کی۔ (صحیح البخاری:1، صحیح مسلم:1907)

(۲) مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ.

ترجمہ: جس نے کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا حکم (سند) نہ ہو، تو وہ عمل مردود ہے۔ (صحیح مسلم:1718)

(۳) الدِّينُ النَّصِيحَةُ.

ترجمہ: دین تو سراسر خیر خواہی ہے۔ (صحیح مسلم:55)

(۴) لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ.

ترجمہ: تم میں سے کوئی مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لیے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لیے کرتا ہے۔ (صحیح البخاری:13، صحیح مسلم:45)

(۵) الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ.

ترجمہ: مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔ (صحیح البخاری:10، صحیح مسلم:40)

(۶) مَنْ لَا يَرْحَمْ لَا يُرْحَمْ.

ترجمہ: جو رحم نہیں کرتا، اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔ (صحیح البخاری:5997، صحیح مسلم:2319)

(۷) إِنَّ اللهَ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ.

ترجمہ: اللہ تعالیٰ خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے۔ (صحیح مسلم:91)

(۸)إِنَّ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللهِ أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ.

ترجمہ: اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل وہ ہے جو مسلسل کیا جائے، چاہے وہ کم ہی ہو۔ (صحیح البخاری:6464،صحیح مسلم:782)

(۹)اتَّقِ اللهَ حَيْثُمَا كُنْتَ.

ترجمہ: جہاں کہیں بھی ہو،اللہ سے ڈرتے رہو۔ (جامع الترمذی:1987،حسن)

(۱۰)الطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ.

ترجمہ: پاکی آدھا ایمان ہے۔ (صحیح مسلم:223)

(۱۱)الْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ.

ترجمہ: شرم وحیا ایمان کی ایک شاخ ہے۔(صحیح البخاری:9،صحیح مسلم:35)

(۱۲)مَنْ صَمَتَ نَجَا.

ترجمہ: جو خاموش رہا، وہ نجات پا گیا۔ (سنن الترمذی:2501،حسن)

(۱۳)الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ.

ترجمہ: آدمی اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہے۔

(صحیح البخاری:6170،صحیح مسلم:2639)

(۱۴)لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ.

ترجمہ: نہ کسی کو نقصان پہنچاؤ، نہ بدلہ میں نقصان دو۔

(سنن ابن ماجہ:2340،حسن)

(۱۵)الْمُؤْمِنُ مِرْآةُ الْمُؤْمِنِ.

ترجمہ: مؤمن مؤمن کا آئینہ ہے۔ (سنن أبی داود:4918،حسن)

(۱۶)الْجَنَّةُ تَحْتَ أَقْدَامِ الْأُمَّهَاتِ.

ترجمہ: جنت ماؤں کے قدموں تلے ہے۔ (مسند أحمد:15755،صحیح)

(۱۷)الْكِبْرِيَاءُ رِدَائِي، وَالْعَظَمَةُ إِزَارِي، فَمَنْ نَازَعَنِي فِيهِمَا قَذَفْتُهُ

فِي النَّارِ.

ترجمہ: بڑائی میری چادر ہے،اور عظمت میرا تہبند، جو اس میں مجھ سے ٹکرائے گا، میں اسے جہنم میں جھونک دوں گا۔ (سنن أبی داود:4090،صحیح)

(۱۸)إِنَّ الرِّزْقَ لَيَطْلُبُ الْعَبْدَ كَمَا يَطْلُبُهُ أَجَلُهُ.

ترجمہ: بے شک رزق بندے کو ایسے تلاش کرتا ہے جیسے موت اسے تلاش کرتی ہے۔

(الطبرانی فی الکبیر:10269،صحیح)

(۱۹)إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى صُوَرِكُمْ، وَلَكِنْ يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ.

ترجمہ: اللہ تمہارے چہروں کو نہیں بلکہ تمہارے دلوں کو دیکھتا ہے۔

(صحیح مسلم:2564)

(۲۰)إِنَّمَا بُعِثْتُ لِأُتَمِّمَ مَكَارِمَ الْأَخْلَاقِ.

ترجمہ: مجھے تو بھیجا ہی اس لیے گیا ہے کہ میں عمدہ اخلاق کو مکمل کردوں۔

(موطا امام مالک:1614،صحیح)

(۲۱)إِذَا لَمْ تَسْتَحِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ.

ترجمہ: جب تم میں حیا نہ رہے تو جو چاہے کرو۔ (صحیح البخاری:3484)

(۲۲)مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ لَا يَشْكُرُ اللَّهَ.

ترجمہ: جو لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا، وہ اللہ کا بھی شکر گزار نہیں ہوتا۔

(مسند أحمد:23397،حسن)

(۲۳)لَا تَغْضَبْ.

ترجمہ: غصہ نہ کرو۔ (صحیح البخاری:6116)

(۲۴)إِنَّمَا الْعِلْمُ بِالتَّعَلُّمِ، وَإِنَّمَا الْحِلْمُ بِالتَّحَلُّمِ.

ترجمہ: علم سیکھنے سے آتا ہے، اور بردباری برداشت سے آتی ہے۔

(سنن الدارقطنی:208،صحیح لغیرہ)

(۲۵)المُؤْمِنُ لَا يُلْدَغُ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ.

ترجمہ: مومن ایک ہی سوراخ سے دوبار نہیں ڈسا جاتا۔

(صحیح البخاری:6133،صحیح مسلم:2998)

(۲۶)الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ.

ترجمہ: دعا ہی عبادت ہے۔ (سنن الترمذی:2969،صحیح)

(۲۷)الكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهُ، وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ.

ترجمہ: عقلمند وہ ہے جو اپنے نفس کو قابو میں رکھے اور مرنے کے بعد کی زندگی کے لیے عمل کرے۔ (سنن الترمذی:2459،حسن)

(۲۸)بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ.

ترجمہ: جلدی کرو نیک اعمال میں اس سے پہلے کہ فتنہ رات کی تاریکی کی طرح چھاجائے۔ (صحیح مسلم:118،کتاب الإیمان)

(۲۹)كُلُّكُمْ رَاعٍ، وَكُلُّكُمْ مَسْؤُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ.

ترجمہ: تم میں سے ہر ایک نگہبان ہے اور ہر ایک سے اس کی رعیت کے بارے میں سوال ہوگا۔ (صحیح البخاری:893،صحیح مسلم:1829)

(۳۰)مَنْ دَلَّ عَلَى خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ فَاعِلِهِ.

ترجمہ: جو کسی کو بھلائی کی طرف رہنمائی کرے، اُسے بھی ویسا ہی اجر ملتا ہے جیسا کرنے والے کو۔ (صحیح مسلم:1893)

(۳۱)مَنْ لَا يُؤَدِّ الْأَمَانَةَ لَيْسَ لَهُ دِينَ.

ترجمہ: جو امانت ادا نہیں کرتا، اس کا دین نہیں۔ (مسند أحمد:12567،حسن)

(۳۲)يَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا، وَبَشِّرُوا وَلَا تُنَفِّرُوا.

ترجمہ: آسانی پیدا کرو، دشواری نہ ڈالو، خوشخبری دو، نفرت نہ پھیلاؤ۔

(صحیح البخاری:69،صحیح مسلم:1732)

(۳۳)إِنَّ أَصْدَقَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللهِ.

ترجمہ: سب سے سچی بات اللہ کی کتاب ہے۔

(صحیح مسلم: خطبۃ الحاجہ، حدیث 867)

(۳۴)اتَّقِ الدُّعَاءَ الْمَظْلُومِ، فَإِنَّهُ لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللّٰهِ حِجَابٌ.

ترجمہ: مظلوم کی بددعا سے بچو، اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہوتا۔

(صحیح البخاری:2448)

(۳۵)إِذَا أَحَبَّ اللَّهُ عَبْدًا ابْتَلَاهُ.

ترجمہ: جب اللہ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اسے آزمائش میں ڈالتا ہے۔

(سنن الترمذی:2396،صحیح)

(۳۶)النَّظَافَةُ مِنَ الْإِيمَانِ.

ترجمہ: صفائی ایمان کا حصہ ہے۔ (سنن الترمذی:2799،حسن)

(۳۷)مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا.

ترجمہ: جو ہمیں دھوکہ دے، وہ ہم میں سے نہیں۔ (صحیح مسلم:102)

(۳۸)الكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ.

ترجمہ: اچھی بات صدقہ ہے۔ (صحیح البخاری:2989،صحیح مسلم:1009)

(۳۹)مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ.

ترجمہ: صدقہ دینے سے مال کم نہیں ہوتا۔ (صحیح مسلم:2588)

(۴۰)الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ.

ترجمہ: دنیا مؤمن کے لیے قید خانہ ہے اور کافر کے لیے جنت۔

(صحیح مسلم:2956)

☆☆☆